قومی کلچرل کانگرس کشمیر

کا

اعلان نامہ

آئین

اور

تجاویز

جو کانگرس کے پہلے اجلاس پہ پاس ہوئے

سنہ ۱۹۴۹ء

قومی کلچرل کانگرس کے پہلے اجلاس میں حسب ذیل عہدہ داران منتخب کیئے گئے:-

قومی کلچرل کانگرس کشمیر کی ورکنگ کمیٹی

* صدر

آنریبل غلام محمد صادق

* نائب صدر

آنریبل مرزا محمد افضل بیگ
جسٹس جیالال کلم
مسٹر اسداللہ کاظمی

* جنرل سیکریٹری

مرزا عارف

* سیکریٹری

ایس۔ ایس۔ چوہان

* خزانچی

مس محمودہ احمد علی

ممبران:-

* دینا ناتھ نادم۔ جنرل سیکریٹری انجمن ترقی پسند مصنفین
* شیلا بھاٹیہ۔ جنرل سیکریٹری پروگریسو تھیٹر ایسوسی ایشن
* ترلوک کول۔ جنرل سیکریٹری انجمن ترقی پسند مصورین

قومی کلچرل کانگرس کشمیر

کشمیر کی تواریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ قومی کلچرل کانگرس کے تحت ایک شاندار ثقافتی تحریک جاری ہوئی ہے۔ یوں تو تحریک حریت کے ساتھ ہی ساتھ کشمیر کے شاعر اور ادیب انفرادی طور پر اپنے خیالات کو نئے سانچوں میں ڈھالنے لگے تھے۔ اکثر ثقافتی حلقے نئے رجحانات کو اپنا رہے تھے۔ لیکن انہیں پورے طور اس بات کا احساس پیدا نہ ہوا تھا۔ کہ ادب اور فن ایک ایسا ذریعہ ہے جو عوام کی تہذیبی اور سماجی ترقی کا ضامن ہے۔ اس احساس اور شعور کی کمی محض جاگیرداری اور شخصی نظام کی سختیوں اور ظلم و تشدد کی وجہ سے تھی۔ اور یہی وجہ ہے کہ انکی انفرادی کوششیں اس ضرورت کو پورا نہیں کرسکیں چنانچہ گذشتہ قبائلی حملے کیوقت یہی حالت رہی اور اچانک حملے نے یہاں کے عوام اور فن کاروں کو جھنجوڑا۔ اس حملے کی وجہ سے کشمیری عوام کو بہت مشکلات اور مصائب کا مقابلہ کرنا پڑا لیکن اس وقت جہاں کشمیر کے عوام نے محسوس کیا کہ وہ متحد اور منظم ہوکر ہی اس جارحانہ حملے کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ وہاں اس احساس نے ادیبوں شاعروں، موسیقاروں، مصوروں اور دوسرے فن کاروں کو بھی ایک ہی صف میں لاکھڑا کر دیا۔

چنانچہ اسی طوفان کے وقت قومی کلچرل محاذ وجود میں آیا۔ اور حضرت شیر کشمیر اور دیگر رہنماؤں نے اس نئے ارادے کی اہمیت کو سمجھ کر اسے ہر ممکن امداد بہم پہنچائی قومی کلچرل محاذ نے اپنی ڈیڑھ سالہ زندگی میں قوم کی جو خدمات انجام دیں، اس سے کشمیر کے عوام بخوبی واقف ہیں۔ کئی ڈراموں، درجنوں نظموں، لوک ناچوں، تصویروں اور پمفلٹوں کے ذریعے سے عوامی زندگی کے موجودہ مسائل کی ترجمانی کی۔ اور ان کے حوصلوں

کو بلند سے بلند تر کیا۔ اُنہیں اپنے مستقبل سے آگاہ کیا۔ اور قومی تحریک اور آزادی کے اندرونی اور بیرونی رجعت پسند دشمنوں کی چالوں کو ننگا کرتا رہا۔

لیکن اس ڈیڑھ سال کے عرصے میں قومی کلچرل محاذ کا پروگرام زیادہ تر ہنگامی رہا۔ کیونکہ خود ملک ایک ہنگامی اور جنگی دور سے گذر رہا تھا۔ اور قومی کلچرل محاذ کی منفرد حیثیات کی وجہ سے اس کے اغراض و مقاصد عوام کے سامنے واضح صورت میں نہیں آسکے اور سری نگر کے سوا تمام کشمیر کے ترقی پسند ثقافتی عناصر کی طرف بھی توجہ نہ دی جاسکی۔ تاکہ اُنہیں اس ادارے کے تحت منظم کیا جاسکتا۔ لیکن سال ۱۹۴۹ کے شروع میں اس کا احساس اس ادارے کے کارکنوں میں پیدا ہوا۔ ہم نے محسوس کیا کہ اب وہ وقت آگیا ہے جب ہمیں اس تحریک کی بنیادیں زیادہ وسیع پیمانے پر ڈالنی چاہیئے۔ تاکہ یہ ادارہ نیا کشمیر کی تعمیر میں ممد ثابت ہو سکے۔ اسکے ساتھ ہی ہم نے یہ بھی محسوس کیا۔ کہ ہماری آزادی اور نیا کشمیر کے دشمن پینترے بدل کر اور نئے نئے نقاب اوڑھ کر قومی تحریک کی جڑوں کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے یہ اور بھی زیادہ ضروری ہوگیا کہ قوم کا ہر باشعور اور زندگی انسان جس میں فنی قوت ہو اس تحریک سے الگ نہ رہے۔ چنانچہ کلچرل محاذ اور اُس کے حلقے سے باہر کے تمام ادیب، مصوّر، فن کار اور موسیقار پہنی اپنی انجمنوں میں منظم ہوئے۔ اور انہوں نے یکجا ہو کر قومی کلچرل محاذ کے بند ہونے پر قومی کلچرل کانگرس کی بنیاد ڈالی۔ اور ۳ ر ۴ ر جولائی ۱۹۴۹ء کو پہلا عظیم الشان اجلاس منعقد کیا۔ جس میں ادارے کا آئین اور اغراض و مقاصد عوام کے سامنے آکر ادارے کی راہِ عمل متعین ہوئی۔

یہ پہلا موقعہ تھا۔ جب ادیبوں اور فن کاروں نے زندگی کے سیاسی، اقتصادی، تہذیبی اور سماجی پہلوؤں کے متعلق اپنا نظریہ پیش کیا۔ اس تاریخی اجلاس میں مختلف نظریوں اور مختلف اقسام کے فنکاروں کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور یہ کشمیری قوم کیلئے فخر کی بات ہے کہ کسی ادیب یا فن کار نے ادارے کے اعلان نامے، آئین اور اغراض و مقاصد سے اختلاف

نہیں ظاہر کیا۔ بلکہ سب نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا۔ کہ ہم امن، جمہوریت، آزادی اور نیا کشمیر کے حامی بنکر عوامی جدوجہد میں پیش پیش رہیں گے۔ اور کشمیری ادب اور فن کو عوامی زندگی کی ترجمانی اور رہنمائی کا ایک بہترین ذریعہ بنائیں گے۔ اور نیا کشمیر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کشمیر کے تمدن کو ہر پہلو سے وسعت دیں گے۔

قومی کلچرل کانگرس اور اُس کے تحت کام کرنے والے مختلف ثقافتی اداروں نے بہت سے پروگرام مرتب کئے ہیں۔ جن کی تکمیل کیلئے تمام فن کار دن رات کام کر رہے ہیں۔ اور اِس تحریک کو کشمیر بھر میں وسعت دینے کی کوششوں میں لگے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر اہم مقام پر کانگرس کی شاخ قایم ہو۔ تاکہ مقامی فنکار اپنے اپنے علاقوں میں انقلابی ڈراموں، لوک ناچوں، اور لوک گیتوں کے ذریعے سے اپنا پیغام عوام تک پہنچاتے رہیں۔ اور وہاں کی ثقافتی قوتوں کو منظم کر کے اُنکی رہنمائی کرتے رہیں۔ اسکے علاوہ انجمن ترقی پسند مصنفین کی طرف سے کشمیری زبان میں ایک رسالہ "کُنگ پوش" کے نام سے شایع ہو رہا ہے۔ جس کا مقصد جہاں کشمیری زبان اور ادب کو وسعت دیکر اُس میں جدید ترقی پسند رحجانات پیدا کرنا ہے۔ وہاں کشمیری عوام کو علم و ادب کی روشنی سے منوّر کرنا بھی ہے۔ ہمارے دوسرے ادارے یعنی پروگریسیو تھیٹر ایسوسی ایشن کے فنکار اس وقت کے اہم مسایل سے متعلق ڈرامے اور فیچر تیار کر کے تمام وادی کا دورہ کر رہے ہیں۔ اور ہمارے شعراء کئی نئے انقلابی گیتوں کی دُھنیں نکال کر انہیں اجتماعی طور پر عوام کے سامنے گاتے ہیں۔ اور جو بے حد مقبول ہو رہے ہیں۔ ہمارا تیسرا ادارہ انجمن ترقی پسند مصوّرین نے یک آرٹ گیلری قایم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں فنکار کشمیر کی اٹھارہ سالہ جدوجہد کے مختلف پہلوؤں اور عوام کی "روز مرّہ" زندگی اور مسایل سے متعلق اور نیا کشمیر میں عوامی زندگی میں جو جدّت پیدا ہوگی اُس سے متعلق اپنا تخیّل پیش کیا کریں گے۔ تاکہ تصویروں کے ذریعہ سے بھی عوام کو بیدار کیا جائے۔ ان تمام امور کے علاوہ ہم کتابوں اور

پمفلٹوں کی وقتاً فوقتاً اشاعت کا بھی اہتمام کر رہے ہیں۔

کسی غلام قوم کی دبی ہوئی تہذیب کو اُبھارنا بجائے خود ایک بہت بڑا تعمیری کام ہے۔ اسلئے بھی اور اس اُصول کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہر قوم کی زبان اور تہذیب کی اپنی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ہم نے قومی کلچرل کانگرس کے دایرہ کو کشمیری زبان بولنے والے علاقوں تک ہی محدود رکھا ہے۔ لیکن ہماری ریاست میں کئی چھوٹی بڑی قومیں آباد ہیں۔ اور اُن کی زبان اور تہذیب و تمدن بھی مختلف ہیں۔ کشمیری قوم کی طرح ان قوموں کو بھی اپنے ادب اور اپنی تہذیب کو اُبھارنے کا موقع میسر نہیں ہوا ہے۔ اس لئے ہماری خواہش ہے کہ ریاست میں جتنی چھوٹی بڑی قومیں بستی ہیں۔ اُن کی تمام ترقی پسند ثقافتی قوتیں یکجا ہو کر قومی کلچرل کانگرس کے نقشِ قدم پر چلنے کیلئے منظم ہو جائیں۔ اور اپنے یہاں ادب اور تہذیب کی وسعت دینے کی مہم شروع کریں۔ کشمیر کے قومی کلچرل کانگرس کی تحریک ایک رضاکارانہ آزاد اور جمہوری تحریک ہے۔ اگر ایسی ہی تحریکیں مختلف زبانیں جاننے والے علاقوں میں شروع ہوں تو نہ صرف ریاست کی مختلف قوموں کے تمدنی تعلقات اور زیادہ گہرے ہو جائیں گے۔ بلکہ ہر علاقے میں نیا کشمیر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والی ایسی زبردست قوتیں اُبھر آئیں گی۔ جن کو اندرونی اور بیرونی دشمن زیر پا نہیں کر سکیں گے۔ اور ہم سب مل کر ایک دوسرے کی امداد کرتے ہوئے۔ ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے نئے کشمیر کے نئے کلچرل کی تعمیر کریں گے۔

غلام محمد صادق

پریذیڈنٹ قومی کلچرل کانگرس کشمیر

قومی کلچرل کانگرس
کا
اعلان نامہ

کشمیر کے عوام زمانۂ جہالت کے ظُلم وتشدد اور بربریت کی تاریکی سے گلو خلاصی کرانے کی خاطر ایک مسلسل جد وجہد میں مصروف ہیں۔ جاگیر دارانہ مُطلق العنانیت صدیوں سے کشمیری عوام پر مسلط رہی ہے جس کی وجہ سے آج تک اُن کا خون چوسا گیا۔ اور اُنہیں اپنی محنت کے پھل سے محرُوم رکھا گیا۔ ہمارے مظلوم عوام نے صدیوں سے اپنی تاریک اور مایوس زندگیوں میں کبھی اُمید کی ایک جھلک بھی نہیں دیکھی۔ بلکہ بیرونی حکمرانوں اور اُن کے حواریوں کے استحصال اور ظُلم وتشدد کے شکار رہے۔ بھُوک، افلاس، بیماری، جہالت، قحط اور بے وقت مَوت گویا اُن کی قسمت بن چکی تھی۔ جہاں اُنہیں بنی نوع انسان کی ثقافتی میراث سے محرُوم رکھا گیا وہاں اُنہیں اپنی تخلیقی قوتوں کو اُبھارنے کے مواقع بھی نہیں دیئے گئے۔

آرٹ، لٹریچر اور سائنس جو انسان کی روحانی تخلیقات ہیں۔ اور انسان کے اخلاق فاضلہ، عقل سلیم اور عزم صمیم کے اُجاگر کرنے اور مستحکم بنانے میں مشعل کا کام دیتی ہیں۔ اور جو زندگی کی نئی قدریں وضع کر کے انسانیت کو لالا مال کر دیتی ہیں۔ اِن کے اِرتقا کو اس لئے روک کر دبایا گیا۔ کہ یہی وہ ذرائع ہیں جن کی بدولت یہاں کے عوام اِستحصالی عناصر کو جلد سے جلد ختم کر سکتے تھے اور اُن میں آزادی اور اپنے پیدائشی حقوق کو محفوظ رکھنے کا شعور پیدا ہو سکتا تھا۔

اٹھارہ سال گذر گئے جب ہمارے عوام پُرانے نظام کے خلاف منظم ہو کر اُٹھے۔ اور اُس وقت سے اپنے مصائب و مظالم کو ختم کرنے اور ایک بہتر اور جمہوری نظام قائم کرنے کیلئے مسلسل جد وجہد کرتے آئے ہیں اور اب ہماری اُمیدوں کے اُفق پر نور کرنیں جھلکنے لگی ہیں۔ جو ہماری تاریک اور ویران زندگی کیلئے ایک نئی صبح کا پیغام ہیں۔

آج ایسی مضبوط سماجی طاقتیں اُجاگر ہو رہی ہیں۔ جو پُرانے اور بوسیدہ نظام، اس کے جاگیردارانہ رشتوں اور اس نظام کی اخلاقی قدروں کو تیزی کے ساتھ ختم کر رہی ہیں۔ اُن کے کھنڈروں پر نیا کشمیر کی فلک بوس عمارت کھڑی ہو کر آزاد عوامی جمہوریت، سماجی انصاف اور اقتصادی مساوات پر قائم ہو گی۔

لیکن رجعت پسند قومیں شکست پر شکست کھانے اور اپنی یقینی اور لازمی موت سے آگاہ ہونے کے باوجود بھی سر اُٹھا رہی ہیں۔ اور اپنی کمزور صفوں کو تقویت دینے کیلئے اور دُنیا کے رجعت پسند گروہوں سے امداد طلب کرنے کیلئے دیوانہ وار ہاتھ پاؤں مار رہی ہیں۔ اور فرقہ وارانہ منافرت اور نسلی امتیازات کا زہریلا پروپیگنڈا کر کے وہ عوام کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اس ناپاک مقصد میں ناکام ہو کر اُنہوں نے ہماری قومی تحریک کو توڑنے اور ہمارے جذبہ آزادی کو کچلنے کیلئے کشمیر کے امن پسند عوام پر ایک منظم حملہ کروایا۔ کشمیر پر پاکستانی حملہ اور ہمارے اندرونی معاملات میں سامراجیوں کی مداخلت کی کوششیں اس امر کا بین ثبوت ہیں۔ کہ تمام دُنیائی رجعت پسند طاقتیں دُنیا بھر کے آزاد عوام کو پھر سے غلامی کی زنجیروں میں جکڑنا چاہتی ہیں۔ اور اِس غرض کیلئے ہمارے خوبصورت ملک کو ایک محاذ جنگ بنا کر کھنڈرات میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

کشمیر کے ہر باشعور ادیب، فن کار اور دانشور کا فرض ہے۔ کہ جہاں وہ اپنے ملک کی بدلتی ہوئی سماجی زندگی کا جائزہ لے۔ وہاں وہ رجعت پسندوں کی اُن کوششوں کو بھی مدِ نظر رکھے۔ جن سے وہ ہماری مکمل آزادی کی تحریک کی رَو کو روکنا چاہتے ہیں۔ کلہن اور غنی کی عظیم الشان

دوستی اور آزادی خواہ روایات کے وارثوں یعنی کشمیر کی ثقافت کے علمبرداروں۔ اُس کے شاعروں، ادیبوں، موسیقاروں، اداکاروں، مصوّروں، سائینسدانوں، اُستادوں اور دانشوروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے عوام کی آزادی، کلچر کی حفاظت اور نیا کشمیر کی تعمیر کرتے ہوئے ایک متحدہ ثقافتی محاذ قایم کریں۔ اور اقوام عالم کو بھی فسطائیت اور سامراجیت سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کریں۔

کلچر کے معمارو! ہمیں کشمیر میں ترقی پسند کلچر کی تعمیر کرنی چاہیئے۔ اور پرُانی قدروں میں ترقی پسند روح ڈال کرنئے اور عظیم ادب۔ فن، موسیقی اور ڈراما کی تخلیق کرنی چاہیئے۔ اور اس طرح سے عوام کو تہذیب اور عظمت کا حامل بنانا چاہیئے۔

ہم کشمیر کے کلچر کے علمبردار جنگ کے ہولناک خطرات سے بخوبی واقف ہیں جس کیلئے اٹیم بم کا خوف دلانے والے سامراجی سازشیں کر رہے ہیں تاکہ دُنیا کے سادہ لوح اور امن پسند عوام کو تباہ کر سکیں۔ ہم اُن رجعت پسندوں کی بین الاقوامی سازشیوں سے بھی آگاہ ہیں۔ جو پریس۔ فلم اور ریڈیو ایسے کلچرل شعبوں کے ذرائع سے نہ صرف دلائل انسانیت اور حقیقت بلکہ ہمارے مستقبل کو بھی تباہ کُن اثرات سے آلودہ کرنیکی کوشش کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ رجعت پسند اپنے بوسیدہ خیالات

کی ترویج کیلئے نہ صرف موقع پرست ادیبوں اور فن کاروں کو خرید رہے ہیں۔ بلکہ باشعور اور حقیقی ادیبوں کو بھی جیل کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں اس لئے ڈالتے ہیں کہ وہ اُنہیں خرید نہیں سکتے۔

لیکن ہم اس بات سے بھی واقف ہیں کہ آج دُنیا بھر کے عوام کی منظم طاقت ایٹم بم کے اُن مٹھی بھر مالکوں، جنگ کے خواہشمندوں اور اُن کے کاسہ لیسوں سے بہت زیادہ مضبوط ہے۔

ہم وعدہ کرتے ہیں۔ کہ کشمیر کے ثقافتی کارکُن، آزادی، امن اور ترقی کیلئے عوام کے شانہ بشانہ جدوجہد کرتے رہیں گے۔

ہم وعدہ کرتے ہیں۔ کہ ہم کشمیر کی جنگِ آزادی میں اور نیا کشمیر کی تعمیر کے لئے عوام کے دوش بدوش لڑیں گے۔ ترقی پسند کلچرل کے حامیوں کی حیثیت سے ہم اُمید اور آزادی کا پیغام مُلک کے کونے کونے میں پہنچائیں گے تاکہ ہمارے عوام امن، آزادی، اور سماجی انصاف پر مبنی نظام کی جدوجہد کے لئے متحد ہو کر ناقابلِ تسخیر ہو جائیں۔

ہم تمام ترقی پسند مصنفوں، فن کاروں، دانشوروں اور آزادی کے مجاہدوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ قومی کلچرل کانگرس کے جھنڈے تلے منظم و متحد ہو جائیں۔ اور اپنی تمام تخلیقی قوتوں کو کشمیر میں حقیقی عوامی کلچر کی تعمیر کیلئے وقف کریں۔ اور عوام کے ساتھ حقیقی رشتہ قائم کریں۔ ہم کشمیر کے تمام مزدوروں، کسانوں، طالبعلموں

اور عوام کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ قومی کلچرل کانگرس کو اپنا ادارہ سمجھیں جو تحریک آزادی میں بحیثیت ہراول دستہ کے اپنے ثقافتی ہتھیاروں سے لیس ہو کر برسرپیکار ہے۔ تاکہ نیا کشمیر اور بہترین سماجی زندگی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو جائے۔ شعور اور انصاف، مساوات اور آزادی، امن اور ترقی کے شانہ بشانہ ہم ایک ایسے جامع ترقی پسند کلچر کی تخلیق کریں جو ہمارے قوم کی شایاں شان ہو۔

آئین

نام :-

انجمن کا نام قومی کلچرل کانگرس کشمیر ہو گا۔

اغراض و مقاصد :-

قومی کلچرل کانگریس کشمیر کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کشمیر کی تمام ترقی پسند ثقافتی قوتوں۔ مصنفوں، فن کاروں، اداکاروں، موسیقاروں، مصوّروں۔ استادوں، دانشوروں دیگر مجاہدوں اور انکی انجمنوں جن کے اغراض و مقاصد اور لائحہ عمل ترقی پسندانہ ہوں، کو منظم اور متحد کرنا۔

(۲) سماجی اور ثقافتی زندگی کے تمام رجعت پسندانہ، بہیمانہ، متعصبانہ غیر سماجی اور غیر جمہوری رجحانات کے خلاف اور ترقی پسند نظریئہ امن آزادی، جمہوریت اور نیا کشمیر کے حصول کیلئے جد و جہد کرنا۔

(۳) (الف) کشمیری اور کشمیری ثقافتی علاقے میں بولی جانے والی دُوسری زبانوں میں نظموں، گیتوں، ڈراموں، افسانوں، ناولوں، لوک گیتوں

اور رپورتاژ وغیرہ کی تخلیق اور اشاعت کرنا جو ترقی پسند طریقے سے حقیقی زندگی کی عکاسی کرتے ہوں۔ اور عوام کی تحریک حریت کے آئینہ دار ہوں۔ اِس کے علاوہ اردو اور کشمیری زبان میں ترقی پسند ادبی رسائل و جرائد، غیر ملکی ترقی پسند تصانیف کے تراجم کی اشاعت کرنا۔

(ب) کشمیری اور اُردو زبان میں ترقی پسند ڈرامے، فیچر، فلم اور لوک گیت تخلیق کرنا۔ عوام کے حقیقی مسائل کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنا۔ انکی بھوک، مفلسی اور ان کے سماجی رسم و رواج، انکی گھریلو اور سوشل زندگی۔ ان کی جاگیردارانہ اور بورژوا مظالم سے گلو خلاصی کرانے کی بہادرانہ جد و جہد اور لوٹ کھسوٹ سے مبرا نئی جمہوری زندگی کی تعمیر کی تمنا کو پیش کرنا تاکہ ایک عوامی اسٹیج کی داغ بیل ڈالی جا سکے۔

(ج) مصوری کی ترقی، توسیع اور فنی تکمیل کیلئے حوصلہ افزا ماحول پیدا کر کے اس فن کو زندگی کی اشکالی تفسیر کا کارآمد وسیلہ بنانا۔ فنِ مصوری کی سماجی اور جمالیاتی ذوق اور سمجھ بوجھ کی اہلیت عوام میں پیدا کرنے کے لئے مصاویر کی نمائشیں منعقد کرانا۔ انجمنِ ترقی پسند مصورین کے اُن تصاویر کی خصوصیات کی عوام میں تشہیر کرانا۔ جو ترقی پسند نظریہ کے حامل ہوں۔

(۱۷) کشمیر کے مختلف شہروں اور قصبوں میں مزدوروں، کسانوں، طالبعلموں اور دانشوروں کے ذریعے نیشنل کلچرل کانگریس کی شاخیں قائم کرنا اور

قومی کلچرل کانگریس کو کشمیر کے لوک سنگیت، ادب اور فن کے ساتھ منسلک کرنا۔

(۷) قومی کلچرل کانگریس کے تحت عوام کے درمیان مشاعرے۔ ادبی مجالس ڈراما، مصوری کی نمائش، سنگیت کانفرنس اور ثقافتی تقاریب منعقد کرنا تاکہ لوگوں میں ترقی پسند کلچر کے رجحانات کی اشاعت اور توسیع ہو۔

(۸) دوسرے ممالک اور علاقوں کے ترقی پسند تحریکوں سے برادرانہ تعلقات قائم کرنا تاکہ امن، آزادی اور جمہوریت کی جنگ میں وہاں کے عوام سے گہرے رشتے قائم ہوں۔

ترتیب :- قومی کلچرل کانگریس کشمیر فیڈرل طرز کی ایک جمہوری اور رضاکارانہ انجمن ہوگی جس کے آئینی جز اور بنیادی انجمنیں (۱) انجمن ترقی پسند مصنفین، انجمن ترقی پسند مصورین اور پروگریسو تھیٹر ایسوسی ایشن ہونگے ایسی ہی بنیاد پر تشکیل دی ہوئی انجمنیں جن کے اغراض و مقاصد کانگریس کے ہم آہنگ ہوں۔ قومی کلچرل کانگریس سے منسلک ہو سکتی ہیں۔ اور اُس کی کانسٹی ٹیونٹ یونٹس بن سکتی ہیں۔

رکنیت :- (الف) کوئی بھی ترقی پسند کارکن، ادیب، موسیقار، اداکار مصور، فن کار، اُستاد، دانشور، مفکر اور دیگر مجاہد جو قومی کلچرل کانگریس کے اغراض و مقاصد اور اعلان نامہ سے مطابقت رکھتا ہے۔ ممبرشپ فارم پر دستخط کرنے اور تین روپیہ سالانہ چندہ ادا کرنے کے بعد انتظامیہ کمیٹی

کی منظوری پر ممبر بن سکتا ہے۔ وہ ایک جنرل ممبر تصوّر ہوگا۔

(ب) قومی کلچرل کانگریس کے آئینی جزؤوں کے ممبر آئین کے دفعہ نمبر ۳ کے مطابق قومی کلچرل کانگرس کے ممبر ہونگے۔ اور وہ آئینی ممبر تصوّر ہونگے

عہدیداراں :- قومی کلچرل کانگریس کے سالانہ جلسہ کے مندوبین کی رائے کے مطابق عہدیداراں کا انتخاب اس ترتیب کے مطابق عمل میں لایا جائے گا :-

پریذیڈنٹ۔ ۱، وائس پریذیڈنٹ۔ ۳، جنرل سکریٹری ۱، سیکریٹری۔ ۱، خزانچی۔ ۱۔

انتظامیہ کمیٹی :- قومی کلچرل کانگریس کی انتظامیہ کمیٹی مندرجہ ذیل طریقے سے کم سے کم تیرہ ۱۳ ممبروں پر مشتمل ہوگی۔

دفعہ نمبر ۵ کے مطابق سات عہدیداراں

قومی کلچرل کانگرس کے مختلف آئینی جزؤوں کے تمام جنرل سیکریٹری

جنرل ممبروں میں سے سرینگر، بارہ مولہ اور اننت ناگ کے تین ضلع نمائندے جنہیں اپنے صوبے کے مندوبین منتخب کریں گے۔

جنرل کونسل :- مندرجہ ذیل طریقے پر قومی کلچرل کانگرس کی جنرل کونسل مرتب ہوگی :-

(الف) تمام آئینی جزؤں کی انتظامیہ کمیٹی کے ممبر۔

(ب) قومی کلچرل کانگریس کے جنرل ممبروں میں سے گیارہ ۱۱ نمائندے

جنہیں سالانہ اجلاس کے وقت ممبران منتخب کریں گے۔

(ج) قومی کلچرل کانگریس کے تمام آئینی جزوں اور شاخوں کے جنرل سیکریٹری

(د) مندرجہ ذیل انجمنوں کے نامزد ممبر:-

(۱) آل جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے چار نمائندے۔ (۲) لیبر یونین کے تین نمائندے۔ (۳) ویمنز نیشنل کانفرنس کے دو نمائندے۔ (۴) ڈسٹرکٹ نیشنل کانفرنس سرینگر کے دو نمائندے۔ (۵) ڈسٹرکٹ نیشنل کانفرنس بارہ مولہ کے دو نمائندے۔ (۶) ڈسٹرکٹ نیشنل کانفرنس اننت ناگ کے دو نمائندے (۷) طلباء کی انجمنوں کے دو نمائندے۔ (۸) اُستادوں اور دانشوروں کے دو نمائندے۔ اور کسانوں کے تین نمائندے (ہر ڈسٹرکٹ سے ایک ایک) جنہیں سالانہ اجلاس کے مندوبین منتخب کریں گے۔ جب تک کہ انکی کوئی انجمن وجود میں نہیں آتی۔

انتظامیہ کمیٹی کے عہدیداراں۔ جنرل کونسل اور آئینی جزوں کا کام

(الف) عہدیداراں :- (۱) قومی کلچرل کانگریس کے صدر انتظامیہ کمیٹی جنرل کونسل اور سالانہ اجلاس کی تمام میٹنگوں کی صدارت کریگا۔ روزانہ کارکردگی کے تمام اہم فیصلہ جات جنرل سیکریٹری اور صدر کے مشورے سے عمل پذیر ہونگے۔

(۱۱) صدر کی عدم موجودگی، رخصت، میٹنگوں میں عدم شرکت اور ایام عہدیداری میں عہدہ خالی ہو جانے پر کوئی ایک وائس پریذیڈنٹ

انتظامیہ کمیٹی کی منظوری کے مطابق صدر کا عہدہ سنبھال سکتا ہے

(iii) جنرل سیکریٹری قومی کلچرل کانگرس کی عمومی کارکردگی کے عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔ انتظامیہ کمیٹی کے فیصلہ جات لاگو کریگا۔ تمام دفتری ریکارڈ اور خط و کتابت کریگا۔ تمام اخراجات اور آمدنی کا جو چندہ یا رکنیت کے فیس وغیرہ سے حاصل ہوگا۔ کا ذمہ دار ہوگا۔ آئینی اجزا اور شاخوں کی رپورٹوں کا ذمہ دار ہوگا۔ اور تمام انجمنوں کی مواصلت اور دیکھ بھال کریگا۔ انتظامیہ کمیٹی اور جنرل کونسل کے سالانہ اجلاس بلائیگا۔ انجمن کی شاخوں کو منظم کرے گا۔ اور قومی کلچرل کانگرس کی طرف سے عوامی جلسے منعقد کرے گا۔ قومی کلچرل کانگرس کی سالانہ اور ششماہی رپورٹ بنائیگا۔ اور حساب و کتاب رکھیگا۔

(iv) قومی کلچرل کانگریس کی پالیسی اور پروگرام کو نبھانے میں سیکریٹری جنرل سیکریٹری کی امداد کرے گا۔ اور اس کی عدم موجودگی میں بحیثیت جنرل سیکریٹری کام کرے گا۔ اور جنرل سیکریٹری کے تمام فرائض انجام دیتا رہے گا۔

(v) خزانچی ان تمام روپیوں کا حساب و کتاب رکھیگا۔ جو جنرل سیکریٹری نے خرچ کئے۔ یا جمع کئے ہوں۔ کسی بنک میں حساب کھولیگا۔ اور Drawals پر جنرل سیکریٹری اور خزانچی کے مشترکہ دستخط ہونگے۔ اور آمدنی و اخراجات کی ماہوار رپورٹ تیار کریگا۔ تاکہ وہ قومی کلچرل

کانگریس کی انتظامیہ کمیٹی کو پیش کیا جا سکے۔

(ب) انتظامیہ کمیٹی :- انتظامیہ کمیٹی قومی کلچرل کانگریس کی جنرل کونسل کے سالانہ اجلاس کے موقع پر تشکیل دیئے ہوئے پروگرام اور پالیسی کو چالو کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ مرکزی دفتر قایم کریگی۔ سالانہ بجٹ تیار کریگی۔ انجمن کے مختلف آئینی اجزا ناظم (Heads) وغیرہ مقرر کرے گی۔ انجمن کو بہترین ڈھنگ سے چلانے کے متعدد ذرائع سوچیگی۔ اور شاخوں اور آئینی اجزا کی مواصلت اور دیکھ بھال کی ذمہ دار ہوگی۔ انجمن کے نام پر ایسے فیصلہ جات طے کرنیکی مجاز ہوگی۔ نیز اس بات کی نگران ہوگی کہ مختلف انجمنیں قومی کلچرل کانگریس کی پالیسی اور پروگرام پر کلیتاً عمل درآمد کر رہی ہیں۔ جو آئین کے دفعہ نمبر ۲ اوراغراض و مقاصد کے عین مطابق ہو۔ قومی کلچرل کانگریس کی شاخیں قائیم کرے گی۔ اور اس آئین کے دفعہ نمبر ۳ اور دفعہ نمبر ۸ کے مطابق دیگر ثقافتی انجمنوں کو منسلک کرنے اور انہیں آئینی جزو تسلیم کرنے کی مجاز ہوگی۔

(ج) جنرل کونسل :- جنرل کونسل انتظامیہ کمیٹی کی تمام کارگذاری اور پالیسی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیگی۔ اور قومی کلچرل کانگریس کے پروگرام اور پالیسی کے مطابق فیصلے طے کرنے کی مجاز ہوگی۔ اور جنرل سیکریٹری کے پیش کردہ ششماہی رپورٹ اور حساب و کتاب کی رپورٹ کو منظور کریگی۔

(د) آئینی اجزا :- آئینی اجزا انجمن کی جنرل پالیسی اور پروگرام کو جاری رکھنے کے ذمہ دار ہونگے۔ تمام کارگزاری اور نمائیش قومی کلچرل کانگریس کے

سالانہ اجلاس:۔ قومی کلچرل کانگریس کے آئینی اجزا اور شاخوں کا سالانہ اجلاس گذشتہ سال کی کارگزاریوں پر ریویو کرنے کیلئے ہر سال منعقد ہوگا جس میں آئندہ سال کیلئے قومی کلچرل کانگریس کا پروگرام اور پالیسی مرتب ہوگی۔ انجمن کے اغراض و مقاصد اور آئین میں ردو بدل بھی کی جاسکتی ہے۔ کہ اگر موجودہ مندوبین کا دو تہائی حصہ اس کی سفارش کرے گا اور اسمیں ردو بدل کے متعلق ایکماہ قبل انتظامیہ کمیٹی کے پاس اسکا کوئی نوٹس آیا ہوگا۔ اور جگہ اور تاریخ کا فیصلہ بھی کریگی۔

مندوبین:۔ قومی کلچرل کانگریس کا ہر ایک آئینی اور جنرل ممبر انجمن کے سالانہ اجلاس کا مندوب ہوگا۔ اور اسے ووٹ دینے سالانہ اجلاس کی تقاریب میں حصہ لینے اور کسی عہدہ کیلئے چُنے جانے کا حق حاصل ہوگا۔

ثقافتی تقاریب:۔ انتظامیہ کمیٹی سالانہ اجلاس کے ساتھ ساتھ ثقافتی تقاریب بھی منعقد کریگی۔ جو ڈرامہ، موسیقی۔ کانفرنس، مصوری۔ مشاعرہ، ادبی مجلس، لوک ناچ، لوک گیت اور اشاعت وغیرہ پر مشتمل ہوگا۔ اور جن میں سال گذشتہ میں کشمیری عوام کی ثقافتی ترقی کی نمائش ہوگی۔

تجاویز

(۱) "قومی کلچرل کانگریس کشمیر کا یہ پہلا سالانہ اجلاس 'نیا کشمیر' کے منصوبہ کے بنیادی اصولوں کی زوردار تائید کرتا ہے۔ اس قومی کلچرل کانگریس کی رائے میں یہ منصوبہ اہلِ وطن کی آزادی، ترقی اور خوشحالی کا واحد ضامن ہے"۔

پیش کردہ۔ پروفیسر ہربنس سنگھ آزاد۔ تائید کنندہ۔ پروفیسر فدا

(۲) قومی کلچرل کانگریس کا یہ اجلاس چین کے عوام کی نجات دہندہ فوج اور اسکے رہنماؤں کو کشمیر کے تمام ترقی پسند ادیبوں، فنکاروں، دانشوروں اور انکی ثقافتی تحریکوں کی طرف سے اپنا سلام بھیجتا ہے۔ یہ فوج جس برق رفتاری کیساتھ امریکی سامراجیوں کے کاسہ لیسوں کو ہر مورچہ پر شکست دیکر اپنے ملک کو بیرونی اور اندرونی دشمنوں اور استحصالی عناصر سے آزاد کرتی جا رہی ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ آزاد علاقوں میں نئی جمہوریت کے اصولوں پر عوامی ڈھنگ سے اپنے ملکوں کی صنعت و حرفت، کھیتی باڑی اور سماجی زندگی کو نئی شکل دے رہی ہے۔ اس سے تمام دنیا کی آزادی، امن اور جمہوریت پسند عوام کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ یہ کانگریس چین کے عوام کی شاندار فتوحات کو عالمگیر امن کی ایک بہت بڑی علمبردار اور انسانی تہذیب و تمدن کی محافظ سمجھتی ہے۔ چین کے انقلابی اور ترقی پسند فنکاروں اور ادیبوں نے وطن کی آزادی کیلئے عوامی جنگ میں ہراول دستے کا کام دیا۔ اور اپنے جوشیلی اور پرزور تخلیقات سے عوام کی جذبۂ آزادی کو ابھارا۔ ہم انکو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم بھی کشمیر میں امن، آزادی اور جمہوریت قائم کرنے کیلئے رجعت پسند عوام کیخلاف صف آرا ہیں۔ اور اپنی تخلیقات

کے ذریعے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔

پیش کردہ۔ خواجہ غلام محمد صادق۔ تائید کنندہ:- دینا ناتھ نادم

(۳) جب سے سامراج پرستوں نے تیسری عالمگیر جنگ کی تیاریاں شروع کی ہیں۔ ہر سرمایہ دار ملک میں ترقی پسند خیالات اور رجحانات کو جبراً دبانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ترقی پسند کتابوں، اخباروں اور رسالوں کی اشاعت و ترویج پر بندشیں عائد کی جا رہی ہیں۔ ترقی پسند ادیبوں اور فن کاروں کا منہ بند کرنے کیلئے انہیں جیلوں میں ٹھونس دیا جاتا ہے۔ اُن کی تحریکوں کو کچلا جاتا ہے۔ اس طرح سے سامراجی اور استحصالی عناصر حق و صداقت کی آواز کا گلا گھونٹ کر اور عوام کی شہری آزادی چھین کر ان میں نسلی اور قومی امتیازات پھیلانا چاہتے ہیں۔ اُنہیں اپنی یکجہتی اور جدوجہد سے منحرف کرنیکی کوششیں کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ بے روک ٹوک تیسری عالمگیر جنگ کی تیاریاں کرنیکا موقع حاصل کر سکیں۔ کشمیر کے امن، ترقی اور آزادی کے حامی ادیب، فنکار، دانشور قومی کلچرل کانگرس کے اس اجلاس میں سامراجیوں کی اس راہِ عمل کی سخت مذمت کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ کہ یہ عوامی ادب اور کلچر پر شدید حملہ ہے۔ ہمیں یہ جانکر بھی سخت افسوس ہُوا ہے۔ کہ اُردو کے مشہور ترقی پسند شاعر علی سردار جعفری اور ہندی کے مشہور افسانہ نگار یشپال اور بہت سے دوسرے ادیبوں کو قید خانوں میں بند کر دیا گیا ہے۔ اور منشی پریم چند کے بنا کردہ رسالہ ہنس پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ہم بمبئی اور یوپی کی حکومتوں سے اس بات کی زوردار مانگ کرتے ہیں۔ کہ ان ادیبوں کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ حکومتِ پاکستان بھی آئے دن وہاں کے ترقی پسند اخبارات، رسائل اور جرائد پر پابندیاں عائد کرتی رہتی ہے۔ اور وہاں کے ادیبوں اور فنکاروں کا گلا گھونٹنے میں مسرت کرتی ہے چنانچہ حال ہی میں چھ چھ ماہ کی پابندیوں کے بعد ادب لطیف نقوش اور سویرا ایسے رسالوں کو دوبارہ شائع کرنیکی

اجازت دی گئی ہے۔ ہم حکومت پاکستان کے اس رویہ کو ایک جمہوریت کُش نا رفعل سمجھتے ہیں۔ اور ان سے پُر زور مانگ کرتے ہیں۔ کہ وہ ایسے اندامات سے احتراز کرے۔

پیش کردہ۔ سومناتھ زتشی۔ تائید کنندہ۔ محمود احمد علی۔

(۴) یہ کانگریس کشمیر میں ایک ترقی پسند تھیٹر کی تحریک کے آغاز پر اپنی خوشی کا اظہار کرتی ہے گذشتہ میں کشمیر کے اداکاروں اور موسیقاروں نے قومی کلچرل محاذ کے تحت عوام کو بیدار کرنے اور انہیں اپنے مسائل سے روشناس کرنے۔ حملہ آوروں اور دوسرے استحصالی عناصر کیخلاف منظم کرنے کیلئے جو کام کیا ہے۔ اُسے یہ کانگرس سراہتی ہے۔ کشمیر کے تمام ترقی پسند اداکاروں اور موسیقاروں سے توقع ہے۔ کہ وہ پروگریسو تھیٹر ایسوسی ایشن کے تحت منظم ہو کر اس تحریک کو مضبوط بنائیں گے۔ تھیٹر کی تحریک کشمیر کی سماجی زندگی کی عکاسی کرنے اور عوام تک امن جمہوریت اور نیا کشمیر کا پیغام پہنچانے۔ کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے اسلئے یہ کانگرس اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کیلئے کشمیر کے تمام ترقی پسند افراد سے اپیل کرتی ہے۔ کہ وہ اسکی ہر ممکن طریقے سے امداد کریں۔ اور خصوصاً کشمیر کے ترقی پسند ادیبوں سے استدعا کرتی ہے۔ وہ عوام کی زندگی کیمتعلق نئے نئے ڈرامے اور نظمیں ترقی پسند تھیٹر کیلئے تخلیق کریں۔ اور یہ کانگرس حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس ادارے کیلئے شہر میں کسی مرکزی جگہ پر ہال اور اسٹیج تعمیر کرائیں۔ تاکہ یہ ادارہ ہر موسم میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

پیش کردہ۔ پران کشور۔ تائید کنندہ:۔ نور محمد

(۵) کشمیر کے ادیب اور فنکار محسوس کرتے ہیں۔ کہ فلم ایک ایسا موثر اور مقبول عام ذریعہ ہے۔ جو عوام کی پسماندگی اور جہالت دور کرنے، ان میں جمالیاتی ذوق بڑھانے صحت مند اور ترقی پسند خیالات، اور انسانی قدروں کا گہرا احساس پیدا کرنے۔ انکے شعور کو وسعت دیکر ادب اور کلچر کی تعلیم دینے میں سودمند ثابت ہو سکتا ہے۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ اس حربے کو اسی مدعا کیلئے استعمال کیا جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جلد سے جلد کشمیر میں ان ترقی پسند مقاصد کو مدنظر رکھکر

فلمیں بنانیکا مستقل انتظام کیا جائیگا۔ اس کانگرس کے مختلف شعبوں کے فنکار ایسی ہر کوشش میں پوری امداد دینے کیلئے تیار ہیں۔ جو کشمیر میں ترقی پسند تہذیب و تمدن کو وسعت دینے کیلئے مخصوص ہو۔ پیش کردہ۔ پریم ناتھ پردیسی تائید کنندہ۔ محبوب صدیقی بہار

(۶) یہ کانگرس کشمیر کے تمام ترقی پسند اور محب وطن مصنفین سے اپیل کرتی ہے۔ کہ وہ انجمن ترقی پسند مصنفین کے تحت منظم ہو کر کشمیری زبان میں ترقی پسند ادب کی زیادہ سے زیادہ تخلیق کریں۔ خاصکر افسانے ناول اور ڈرامہ، فلسفہ اور سائنس کی معلومات، سماجی اور سیاسی مضامین پر مناسب زور دیکر کشمیری نثر کو فروغ دیں۔ اور کشمیر کی ثقافتی تواریخ کی تحقیق کر کے اسکی ترقی پسند روایات اور ارتقاء کی مختلف منزلوں پر روشنی ڈالیں۔

پیش کردہ:۔ پروفیسر پرتھوی ناتھ پشپ۔ تائید کنندہ۔ قیصر قلندر

(۷) یہ بات نہایت افسوسناک ہے۔ کہ آج تک کشمیر میں کتابوں اور رسالوں کی اشاعت کیلئے (خصوصاً کشمیری زبان میں) کوئی معقول انتظام نہیں۔ نہ ہی پریس وغیرہ کی سہولیات میسر ہیں۔ اور نہ ہی مصنفوں کو انکی محنت کا پورا معاوضہ ملتا ہے۔ اس لئے ہم شدت سے اس بات کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ کہ یہاں پر جلد سے جلد کتابوں رسالوں وغیرہ کی اشاعت اور انکی فروخت کا خاطر خواہ انتظام کرنے کیلئے کواپریٹو لائینوں پر پریس اور پبلشنگ ہاؤس قائم کیا جائے۔ تاکہ شاعری کے علاوہ کشمیری زبان میں بھی نثر مروج ہو سکے۔ اور ادب کے مختلف اصناف کو ترقی دی جاسکے۔ اور مصنفوں کو اپنی محنت کا جائز معاوضہ مل سکے۔

پیش کردہ:۔ جہندر ناتھ۔ تائید کنندہ:۔ ظفر پیامی۔